احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

منگل 27 نومبر 2007ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 27 نومبر 2007ء 16 ذیقعدہ 1428 ہجری 27 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 269

نیکی کی طرف رہنمائی

حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ ایک آدمی آنحضرت ﷺ کے پاس سواری مانگنے کیلئے آیا لیکن اس نے آپؐ کے پاس کوئی سواری نہ پائی۔ آپؐ نے اس کو کسی دوسرے کے پاس بھیجا۔ اس نے اس کو سواری دی وہ آنحضرتؐ کے پاس آیا اور آپؐ کو اس کے بارے میں خبر دی تو آپؐ نے فرمایا۔ یقیناً نیکی کا بتانے والا اس کے کرنے والے کی طرح ہوتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب ماجاء ان الدال علی الخیر کفاعلہ حدیث نمبر:2594)

توحید اور امن وامان کو دنیا میں قائم کرنے، ہمدردی مخلوق اور ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمت خلق کا جائزہ

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ میرے کاموں میں سے ایک اہم کام بنی نوع سے ہمدردی ہے

ہر احمدی کا کام ہے کہ توحید کو دنیا میں قائم کرے، خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق پیدا کرے اور مخلوق کی ہمدردی میں ہر وقت کوشاں رہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 نومبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا آج ہر ہمدرد انسانیت اور خدا کا خوف رکھنے والا دل اس امر کی طرف متوجہ ہے اور غور کرتا ہے کہ کیا وجہ ہے کہ مکمل طور پر کہیں بھی اطمینان قلب اور امن کسی کو نصیب نہیں ہے اور اس درد کے ساتھ فی زمانہ صرف احمدی سوچتا ہے۔ یہ جذبات اس وجہ سے احمدی کے دل میں پیدا ہوتے ہیں کہ اس کی ایمانی حالت کو اس زمانے کے امام نے بدلا ہے، خدا کا خوف اور خدا کی مخلوق سے ہمدردی اس کے دل میں پیدا کی۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں تا کہ ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھلاؤں کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں کمزور ہوگئی ہیں اور عالم آخرت صرف ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے۔ سو میں بھیجا گیا ہوں کہ اخلاص، سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آئے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو۔ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتے میں جو کدورت واقع ہوگئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں۔ اب یہ ہر احمدی کا کام ہے کہ توحید کو دنیا میں قائم کرنے کیلئے کوشش کرے، خدا سے ذاتی تعلق پیدا کرے اور مخلوق کی ہمدردی میں ہر وقت کوشاں رہے۔ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ گزشتہ سو سال سے بھی زائد عرصے سے ان فرائض کی ادائیگی کیلئے حتی المقدور کوشش کرتی آ رہی ہے۔ ہمیں ان لوگوں کو ان آفات اور فسادات کی وجوہات بھی بتانی چاہئیں، اپنے اپنے حلقہ احباب میں بھی ذرائع استعمال کر کے دنیا کو پہلے سے بڑھ کر یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ اگر خدا کو نہیں پہچانو گے، اگر اس کے قوانین اور احکامات پر عمل نہیں کرو گے تو یہ بے چینی اور فساد کبھی ختم نہیں ہوں گے۔

حضور انور نے گزشتہ چند سالوں میں پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں آنے والی ارضی اور سماوی آفات کا تفصیلی جائزہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت ہر اس جگہ پہنچتی ہے جہاں بھی کوئی ستم زدہ یا مصیبت زدہ مدد کیلئے پکارے، ہر ضرورت مند کی مدد کرتی ہے کیونکہ یہ امتیازی خصوصیت ہے ایک احمدی کی اور ہونی بھی چاہئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ میرے کاموں میں سے ایک اہم کام بنی نوع سے ہمدردی ہے۔

حضور انور نے پاکستان میں موجودہ ملکی صورتحال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ میں پاکستان کے احمدیوں سے کہتا ہوں کہ تم نے حکومت کے قوانین کی خلاف ورزی نہیں کرنی اور قانون کو ہاتھ میں نہیں لینا بلکہ حکومت کے قوانین کی پاسداری کرنی ہے اور حکومت کے خلاف فسادات میں حصہ نہیں لینا۔ پاکستان میں بسنے والا ہر احمدی اپنے وطن سے سچی محبت رکھتا ہے اور پاکستان میں خوشحالی اور ترقی چاہتا ہے۔ ہم سب پاکستانی اپنے ملک کی بقا اور سالمیت کیلئے دعا گو ہیں۔ فرمایا کہ پاکستان اور دنیا کے دوسرے ممالک میں بسنے والے تمام پاکستانی احمدی اپنے وطن کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک پر رحم فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا کام خدا کا پیغام دنیا تک پہنچانا اور ہمدردی بنی نوع ہے جو ہم نے کرنی ہے۔ ہمارا کام دنیا کو ہر لحاظ سے فیض پہنچانا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خاطر فیض پہنچانا ہے۔ پس اس کیلئے ہر احمدی کو بھرپور کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ دعاؤں اور صبر کے ساتھ یہ کام کرتے چلے جانا چاہئے اور خدا تعالیٰ کا حکم بھی یہی ہے۔ پس نہایت عاجزی سے خدا تعالیٰ کے حضور جھکے رہو۔ یہ سختیاں اور تنگیاں خدا تعالیٰ کی طرف سے امتحان ہیں، صبر یہی ہے کہ ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حکم پر عمل کرو اور برائیوں سے بچو۔ اللہ کی مدد ضرور آئے گی۔ پس ہمارا کام صبر کرنا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کے انعاموں اور فضلوں کے زیادہ سے زیادہ وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو ہمیشہ اس صدق کے قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے مطابق حقیقی رنگ میں دین کی تعلیم کو سمجھنے والے ہوں۔ آمین

موصیان متوجہ ہوں

بعض موصیان کے دوران سال نقل مکانی کی وجہ سے پتہ جات تبدیل ہوگئے ہیں مگر ابھی تک ان احباب نے دفتر وصیت کو مطلع نہیں کیا جو ضروری تھا۔ یاد رہے کہ اپنے موجودہ پتہ سے آگاہ رکھنا آپ کی ذمہ داری ہے لہٰذا وہ موصیان جن کے پتہ جات تبدیل ہوئے ہیں فوراً نئے پتہ سے دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مستحق طلبہ کی امداد

غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے امداد طلباء کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

”تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو۔“

(آل عمران: 93)

(نظارت تعلیم)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

قربانی بکرا -/6000 روپے

قربانی حصہ گائے -/3000 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2007ء کا Update

نظارت تعلیم کے زیرِ انتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2007ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 15۔نومبر 2007ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جا رہا ہے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب / طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	ثناء مبشرہ بنت مکرم محمد اعجاز صاحب	810	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	عائشہ کرن بنت ناصر احمد	729	فیصل آباد

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب / طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	انعم ظفر بنت مکرم ظفر احمد ملک صاحب	970	لاہور
2	پری میڈیکل	طاہرہ سعید بنت مکرم طارق سعید صاحب	984	ملتان
3	جنرل گروپ	عمیر آصف ابن مکرم محمد آصف صاحب	945	ملتان بورڈ میں اول پوزیشن ہے

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب / طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	امیر محمد قیصرانی ابن مکرم فرحت الحسنین قیصرانی صاحب	935	فیصل آباد
2	پری انجینئرنگ	ولید احمد قریشی ابن مکرم قیصر محمود قریشی صاحب	935	فیصل آباد
3	پری میڈیکل	ثوبیہ عارف بنت مکرم قریشی محمد عارف صاحب	967	لاہور
4	پری میڈیکل	شکیل احمد تابش ابن مکرم رشید احمد صاحب	953	فیصل آباد
5	جنرل گروپ	شبرہ سرمد بنت مکرم سہیل صاحب	864	سرگودھا

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب / طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	انصر شریف ابن مکرم محمد شریف صاحب	919	لاہور
2	پری میڈیکل	رملہ محمود بنت مکرم محمود احمد صاحب	953	حیدرآباد
3	جنرل گروپ	مہرین جاوید بنت مکرم جاوید اقبال صاحب	864	راولپنڈی
4	جنرل گروپ	صدف شہزادی بنت مکرم محمد بوٹا صاحب	861	گوجرانوالہ

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہو جائے گا درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء مقرر ہے۔ (ناظر تعلیم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم سید عطاء الواحد صاحب رضوی مربی سلسلہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم سید عبدالہادی صاحب رضوی مقیم بریڈفورڈ انگلینڈ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 6 ستمبر 2007ء کو دو بیٹوں کے بعد تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام عطاء الہادی عنایت فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو خادم دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا محمد افتخار صاحب ابن مکرم رانا محمد یوسف علی صاحب ای ایم ای ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور عمر 79 سال مورخہ 13 نومبر 2007ء کو وفات پا گئے۔ رات کو ہی میت ربوہ لے جائی گئی۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم حافظ صاحب نے ہی دعا کروائی مرحوم نے اپنے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم رانا وسیم احمد صاحب کینیڈا، مکرم رانا نعیم احمد صاحب ساہیوال، مکرم رانا فرید احمد صاحب لاہور، چار بیٹیاں محترمہ فرحت النساء صاحبہ اہلیہ مکرم فیاض صاحب راولپنڈی، محترمہ رفعت النساء صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر احسان صاحب لاہور، محترمہ فرحت صاحب اہلیہ مکرم ماجد احمد صاحب اور مکرمہ نگہت صاحبہ لاہور چھوڑی ہیں۔ مرحوم مہمان نواز۔ پرہیزگار۔ خلافت سے خاص لگاؤ رکھنے والے تھے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور سب لواحقین کو صبر وجمیل کی توفیق دے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم چوہدری محمد الدین صاحب مجاہد راجپوت منج پنشنر پٹواری دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بہو مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری حفیظ الدین صاحب نارتھ ناظم آباد کراچی کی وفات اور میرے لڑکے مکرم چوہدری ناصرالدین صاحب پراپرٹی ڈیلر ربوہ کی وفات پر اندرون و بیرون ملک کافی احباب نے بذریعہ فون تعزیت کی سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت میں جگہ دے اور بچوں کو پروان چڑھائے۔ آمین

ولادت

مکرم ظفر اقبال صاحب ڈوگر دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بہو مکرمہ سلمیٰ انصر صاحبہ اہلیہ مکرم انصر اقبال صاحب ڈوگر کو 15 نومبر 2007ء کو بچی سے نوازا ہے نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہالہ انصر عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم چوہدری محمد حسین ڈوگر صاحب آف عہدی پور نارووال کی نسل سے اور مکرم ملک محمد یوسف صاحب اعوان آف کوٹ ملک رحمت خان کی نواسی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچی کو نیک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

فضل عمر ہسپتال میں ڈینٹل سرجری

مریضوں کی طرف سے موصولہ سوالات اور استفسارات سے اندازہ ہوتا ہے کہ احباب کو آگاہ کرنا ضروری ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ڈینٹل سرجری میں مندرجہ ذیل علاج و معالجہ کی سہولتیں موجود ہیں۔

- Oral Hyging Instructions مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کے لئے احتیاطی تدابیر کی طرف رہنمائی۔
- Medication منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویہ۔
- Ultrasonic Scaling جدید آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی۔
- Fillings دانتوں کی بھرائی۔ یہ عارضی بھی ہو سکتی ہے اور مستقل بھی، مرض کی نوعیت کے مطابق۔ دانتوں کی ہمرنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔
- Root Canal Treatment جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کر کے دانت کو بھرا جاتا ہے۔
- Dental Extarction یعنی اخراج دنداں۔ یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔
- Dental Prosthetics مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں۔
- Orthodontics ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

جمعہ کی نماز ایک ایسا فرض ہے جس کی ادائیگی اس کا حق ادا کرتے ہوئے اس کے مقررہ وقت پر کی جائے ورنہ ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں انسان اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں آئے گا، قابل ملامت ہوگا

اس زمانے میں ہر احمدی کو عبادتوں اور دعاؤں کے معیار کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ صرف رمضان اور رمضان کا آخری جمعہ نہیں بلکہ جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا پانچوں نمازیں اور جمعہ سے جمعہ اور رمضان سے رمضان ہمارے اندر پاکیزگی پیدا کرنے والا ہو

جماعت احمدیہ UK کے ایک فدائی احمدی مکرم ملک خلیل الرحمٰن صاحب کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 12/اکتوبر 2007ء بمطابق 12/اخاء 1386 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ جمعہ کی آیات 10 تا 12 کی تلاوت کی اور پھر فرمایا آج ہم اس رمضان کے آخری دن سے گزر رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں پھر اپنی رحمت سے اس سال اپنے گناہوں کی بخشش کے سامان پیدا کرنے، نیکیوں کو احسن رنگ میں بجالانے اور ان پر دوام اختیار کرنے اور اپنی رضا کے حصول کے لئے عطا فرمایا۔ پس خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ سب جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے انعامات اور احسانات کے نزول کے ان خاص دنوں سے فیض پایا۔

آج یہ جو جمعہ کا دن ہے، اس دن کی اپنی بھی ایک خاص اہمیت ہے اور اس دن کی اہمیت کا رمضان کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کی اہمیت کے بارہ میں قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ارشاد فرمایا ہے اور احادیث میں بھی آنحضرت ﷺ نے اس ارشاد کی مختلف رنگ میں وضاحت فرمائی ہے۔..........

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے تو ہمیں نیکیوں پر قائم رہنے کی، ان میں دوام اختیار کرنے کی، ان میں ایک باقاعدگی اور تسلسل رکھنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ یہ تسلسل اگر رہے گا تو اللہ تعالیٰ غلطیوں اور کوتاہیوں سے صرف نظر فرماتا رہے گا اور ایسے انسان کے گناہ معاف ہوتے رہیں گے جس کا یہ عمل ہوگا۔

اس بارہ میں ایک حدیث میں آتا ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر انسان کبائر گناہ سے بچے تو پانچ نمازیں، ایک جمعہ سے دوسرا جمعہ اور رمضان سے اگلا رمضان ان دونوں کے درمیان ہونے والی لغزشوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(الترغیب والترھیب جلد اول۔ کتاب الجمعۃ۔ الترغیب فی صلوۃ الجمعۃ والسعی الیھا)

یعنی پہلی بات تو یہ یاد رکھو اور ہمیشہ یاد رکھو اور ذہن سے اس چیز کو نکال دو کہ سارا سال جو چاہے انسان کرتا رہے، جانتے بوجھتے ہوئے گناہوں میں ملوث رہے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی نہ کرے، ان سے بے اعتنائی برتے تو پھر بھی جمعۃ الوداع کے دن اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف کر دے گا یا جمعۃ الوداع گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن جائے گا۔

یا بعض سمجھتے ہیں کہ ایک حج کر لیا تو پاک ہو گئے اور اب پھر سے وہی دھوکے اور فتنے اور فساد کی اجازت مل گئی ہے۔ حکم ہے کہ کبائر سے بچیں۔ بڑے بڑے گناہوں کی بہت سی مثالیں ہیں۔ دوسرے کے مال میں ناجائز تصرف، یتیموں کا مال کھانا بھی کبائر میں ہے۔ جو کام انسان خود نہیں کرتا دوسروں کو کہنا کہ یہ کرو یہ بھی غلط ہے۔ آپس میں دو گروہوں کو لڑا دینا، دو آدمیوں کے تعلقات خراب کر کے فتنہ پیدا کرنا بھی کبائر میں سے ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ فتنہ قتل سے بھی زیادہ بڑا گناہ ہے۔ تو ایک مومن جس کو اللہ کا خوف ہو، صرف یہ نہیں سمجھتا کہ چوری نہیں کی، زنا نہیں کیا، ڈاکہ نہیں ڈالا، قتل نہیں کیا تو یہی بڑے گناہ ہیں، ان سے بچ گیا تو گویا میرا معاملہ صاف ہو گیا۔ نہیں، بلکہ دھوکے سے کسی کا مال کھانا، چاہے وہ کسی شخص کا کھا رہا ہو یا حکومت کا کھا رہا ہو، پھر آپس میں دو دوستوں میں پھوٹ ڈلوانا، تعلقات خراب کرنا یہ سب باتیں اور اسی قسم کی اور باتیں بھی کبائر گناہ ہیں۔ پس جب انسان ایک کوشش کے ساتھ ان برائیوں سے بچے گا، اگر غلطی سے کوئی حرکت ہو جاتی ہے تو استغفار کرے گا تو فرمایا کہ پھر پانچ نمازیں جو سنوار کر ادا کی ہوئی نمازیں ہیں، ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ اور رمضان سے اگلے رمضان کے درمیان جو چھوٹی موٹی لغزشیں تمہارے سے ہو جائیں گی، انسان کمزور ہے، کمزوروں سے ہو جاتی ہیں، ایسی باتیں جو جان بوجھ کر کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے نہ کی گئی ہوں، ان سے اللہ تعالیٰ درگزر فرمائے گا، ان کو معاف فرمائے گا اور یہ نمازیں اور یہ جمعہ اور یہ رمضان جنہیں نیکیوں کے حصول کے لئے اور برائیوں سے بچتے ہوئے ایک انسان ادا کرے گا یا ادا کرنے کی کوشش کی جائے گی تو پھر یہ چھوٹی موٹی لغزشوں کا کفارہ بن جائیں گی۔..................

جو آیات مَیں نے تلاوت کی ہیں ان میں بھی اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے۔ اللہ فرماتا ہے،

ترجمہ اس کا یہ ہے اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن ایک حصّہ میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ پس جب نماز ادا کی جا چکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور جب وہ کوئی تجارت یا دل بہلاوا دیکھیں گے تو اس کی طرف دوڑ پڑیں گے اور تجھے اکیلا کھڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ تو کہہ دے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ دل بہلاوے اور تجارت سے بہت بہتر ہے اور اللہ رزق عطا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

تو اللہ تعالیٰ نے واضح فرمادیا کہ جمعہ کے دن جب تمہیں نماز کے لئے بلایا جائے تو.......... اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھو۔ تمہارے لئے سب سے مقدم جمعہ ہونا چاہئے کیونکہ یہی عبادت ہے جس سے تمہارے گناہوں کی بخشش ہونی ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ

نے جمعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں ایک (۔) اللہ تعالیٰ سے نماز پڑھتے ہوئے جو بھی بھلائی مانگتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو وہ عطا کر دیتا ہے اور اپنے دست مبارک سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ گھڑی اور وقت بہت مختصر ہے۔

(بخاری۔کتاب الجمعۃ۔باب الساعۃ التی فی یوم الجمعۃ)

جیسا کہ ہم نے دیکھا، اس سے مراد جمعہ کی نماز ہے اور خطبہ بھی نماز کا حصہ ہے۔تو یہ جمعہ کا مقام ہے کہ دعا کی قبولیت کی ایک گھڑی ہے جس میں تم جو خیر اللہ سے طلب کرو، اللہ عطا فرماتا ہے۔پس تم یہ نہ سمجھو کہ تمہاری تجارتیں تمہیں فائدہ پہنچا رہی ہیں۔تمہیں کیا ضمانت ہے کہ اگر تم تجارت کی خاطر جمعہ کی نماز چھوڑو تو ضرور تمہیں اس میں تمہاری توقعات کے مطابق فائدہ ہوگا اور نفع ہوگا۔لیکن اللہ کا رسول ﷺ اس بات کی تمہیں اطلاع دیتے ہیں کہ اگر اس دن ان اوقات میں تم اللہ سے خیر اور بھلائی طلب کر رہے ہو تو وہ تمہیں ضرور ملے گی بشرطیکہ تم کبائر سے بچنے کی شرط بھی پوری کر رہے ہو۔پس یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ جب ایک ......کو، ایک مومن کو، جمعہ کی نماز پر بلایا جائے تو جلدی کرو اور تجارتیں چھوڑ دو، یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔............

آنحضرت ﷺ نے ہمیں جمعہ کی اہمیت بلکہ اس کے فرض ہونے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے یہ ضرور فرمایا ہے کہ ہر.......... پر جماعت کے ساتھ جمعہ ادا کرنا ایسا حق ہے جو واجب ہے، سوائے غلام، عورت، بچے اور مریض کے۔(سنن دارقطنی ، کتاب الجمعۃ باب من تجب علیہ الجمعۃ)۔یہ سب لوگ معذور ہیں، مجبور ہیں اور مجبوری کے زمرے میں آتے ہیں۔پس اللہ تعالیٰ ظالم نہیں ہے۔ جہاں جائز عذر ہے وہاں چھوٹ بھی دی ہوئی ہے لیکن دنیاداری کو خدا کے مقابلے پر کھڑا نہیں کیا اور نہ ہی برداشت ہو سکتا ہے۔

حدیث کے الفاظ ہیں کہ ....لغت والے حق جب اللہ تعالیٰ کے احکام کے بارہ میں ہو تو اس کا یہ مطلب بیان کرتے ہیں کہ ایسا قول یا عمل جو اس طرح ہو کہ جس طرح پر اس کا ہونا ضروری ہے اور جس وقت اس کا ہونا ضروری ہے۔اور واجب یہاں ان معنوں میں آئے گا کہ یہ ایسا فرض ہے کہ جس کے نہ کرنے سے انسان قابل ملامت سمجھا جائے۔ پس یہ الفاظ جو آنحضرت ﷺ نے بیان فرمائے بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔یعنی جمعہ کی نماز ایک ایسا فرض ہے جس کی ادائیگی اس کا حق ادا کرتے ہوئے اس کے مقررہ وقت پر کی جائے ورنہ ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں .... اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں آئے گا، قابل ملامت ہوگا۔پس جمعہ کا چھوڑنا یا اس کو کوئی اہمیت نہ دینا، بڑا ہی فکر کا مقام ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ دوسری آیت میں فرماتا ہے کہ جب تم نے اپنی تجارت پر، اپنے کاروبار پر جمعہ کو اہمیت دی، جب تم نے میرے اس مقرر کردہ فریضے کی ادائیگی میں اپنے مادی مفاد کی کچھ پرواہ نہیں کی، تو یہ نہ سمجھو کہ مَیں نے تمہارا یہ عمل بغیر کسی انعام کے چھوڑا ہے۔نہیں، بلکہ اب جبکہ تم نے یہ فریضہ ادا کر دیا ہے تو اپنے کاروباروں میں، اپنی تجارتوں میں بیشک مصروف ہو جاؤ۔اب ان کاموں میں تمہاری اس عبادت اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل رکھ دیا ہے۔اب تم دنیا کی منفعتیں حاصل کرو اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس میں برکت پاؤ گے۔لیکن ان کاروباروں کے دوران بھی تم اللہ کا ذکر کرتے رہنا، اسے بھول نہ جانا۔اللہ تعالیٰ کے شکرگزار بندے بنے رہنا۔ تمہاری توجہ اس طرف رہے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے کاروبار پر فضل فرمایا ہے تو مَیں اس کے احکامات کی تعمیل پہلے سے بڑھ کر کروں گا۔کاروباروں کو ہوشیاریوں، چالاکیوں سے ناجائز منافعوں کا ذریعہ نہ بناؤ۔اللہ کا جب حقیقی ذکر ہوگا تو خدا کا خوف بھی ہمیشہ رہے گا اور جب خدا کا خوف رہے گا، اس کے ذکر سے زبان تر رہے گی تو یہی چیز پھر تمہاری آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ہوگی۔ پھر تمہارے پر اس کی طرف سے مزید کامیابیوں اور فلاح کے دروازے کھلیں گے۔

آگے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لیکن جو لوگ میرے اس حکم کو سن کر بھی جمعہ کو اہمیت نہیں دیتے، میری اس بات کو توجہ سے نہیں سنتے کہ اللہ کا ذکر کرنا ہی دراصل ہمیشہ کی فلاح کا باعث ہے بلکہ ان کے دل دنیا کی تجارتوں اور لہو و لعب میں ہی گرفتار ہیں اور اے نبی! ﷺ، اللہ کے اس حکم کی طرف بلانے پر تیری آواز پر کان نہیں دھرتے تو ایسے لوگ منافق ہیں۔اس بارے میں آنحضرت ﷺ نے بڑا انذار فرمایا ہوا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس کسی نے بلا وجہ جمعہ چھوڑا وہ اعمال نامے میں منافق لکھا جائے گا جسے نہ تو مٹایا جا سکے گا اور نہ ہی تبدیل کیا جا سکے گا۔ (مشکوٰۃ کتاب الصلوٰۃ۔ باب وجوبھا۔ الفصل الثالث صفحہ 121)

پس اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے کہ جب وہ کوئی تجارت دیکھتے ہیں، دل بہلاوا دیکھتے ہیں اور اس کی طرف توجہ کرتے ہوئے دوڑ پڑتے ہیں اور تَرَكُوْكَ قَآئِمًا تجھے اکیلا چھوڑ دیتے ہیں یعنی تیری بات پر کان نہیں دھرتے یہ ان منافقین کے بارہ میں ہے۔ ورنہ آنحضرت ﷺ کے تو ایسے جانثار صحابہؓ تھے جنہوں نے سخت سے سخت حالات اور جنگوں میں بھی آپؐ کو اکیلا نہیں چھوڑا۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر وہ شخص جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس پر جمعہ کے دن جمعہ پڑھنا فرض کیا گیا ہے۔ سوائے مریض، مسافر، عورت، بچے اور غلام کے۔جس شخص نے لہو و لعب اور تجارت کی وجہ سے جمعہ سے لاپرواہی برتی، اللہ تعالیٰ بھی اس سے بے پرواہی کا سلوک کرے گا۔یقیناً اللہ تعالیٰ بے نیاز اور حمد والا ہے۔ (سنن دارقطنی ۔کتاب الجمعۃ ۔ باب من تجب علیہ الجمعۃ)

پس اللہ تعالیٰ کی لاپرواہی کوئی معمولی چیز نہیں ہے بلکہ ہر ذی شعور جس میں اللہ کا خوف ہے، خوب سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی لاپرواہی سے مراد تباہی اور بربادی ہے۔نہ دین ملتا ہے اور نہ دنیا ملتی ہے۔...........اور آخرت کا نقشہ کہ وہاں سلوک کیا ہوگا؟ ایک روایت میں یوں کھینچا گیا ہے۔

حضرت سمرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز جمعہ پڑھنے آیا کرو اور امام کے قریب ہو کر بیٹھا کرو اور ایک شخص جمعہ سے پیچھے رہتے رہتے جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے حالانکہ وہ جنت کا اہل ہوتا ہے۔ (مسند احمد بن حنبل۔ مسند سمرہ بن جندب)

ایک دوسری روایت میں یہ بھی ہے کہ اللہ کے حضور جمعوں کے حساب سے بیٹھے ہوں گے۔پس کس قدر بدنصیبی ہے کہ بعض اعمال کی وجہ سے جنت کا اہل ہوتے ہوئے بھی صرف جمعہ نہ پڑھنے کی وجہ سے جنت سے دور کر دیا جاتا ہے۔

پھر آنحضرت ﷺ جمعہ چھوڑنے والوں سے خود کس قدر ناراضگی کا اظہار فرماتے ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے۔حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ وہ لوگ جو جمعہ چھوڑتے ہیں ان کے متعلق میرا دل چاہتا ہے کہ مَیں کسی اور شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور مَیں جمعہ سے پیچھے رہنے والوں کے گھروں کو آگ لگا دوں۔

(مسلم۔کتاب المساجد و مواضع الصلوٰۃ۔باب فضل لصلوٰۃ الجمعۃ و بیان التشدید فی التخلف عنہا)

پس اس انذار کو ہر ایک کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔آنحضرت ﷺ کی اس کیفیت کو ہمیں اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔آپؐ تو رحمۃ للعالمین ہیں۔آپؐ کا دل تو جانوروں اور پرندوں کے لئے بھی پیار، محبت اور رحمت سے بھرا ہوا ہے۔لیکن جب اللہ تعالیٰ کے احکامات سے کسی کو ہٹا ہوا دیکھتے ہیں تو فرماتے ہیں کہ مَیں جمعہ نہ پڑھنے والوں کے گھروں کو آگ لگا دوں۔

یہ اظہار بھی اس ہمدردی کی وجہ سے ہے جو آپؐ کے دل میں اپنی قوم کے لئے تھی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اتنا قریب آیا ہوا ہے، تمہاری دنیاوی تجارتوں اور مفادات اور رونقوں کے مقابلے میں ہزاروں لاکھوں گنا زیادہ تمہارے مفادات کے سامان کر رہا ہے پھر بھی تم نہیں لے رہے۔ یہ اظہار اس لئے نہیں کہ مَیں کر دوں گا۔ یہ اظہار اس لئے ہے کہ ایسے نافرمانوں کو جمعہ کی اہمیت کا اندازہ

ہو۔ اللہ اپنی رحمتیں بانٹ رہا ہے اور تم لے نہیں رہے۔ سمجھ رہے ہو کہ گھر کے آرام یا تجارتیں یا دنیاوی فائدے جمعہ کے اجر سے زیادہ فائدہ دے رہے ہیں۔ آپ کیا فرما رہے ہیں کہ اگر میرے سے پوچھو تو پھر مَیں تمہیں بتاؤں کہ اس دنیاوی آرام و آسائش، کھیل کود اور تجارتوں کو اگر تمہیں آگ لگا کر، ان سے چھٹکارا پاتے ہوئے بھی جمعہ کے لئے آنا پڑے تو آؤ اور ان سے بچو اور جمعہ کی برکات سے فائدہ اٹھاؤ تاکہ روحانیت میں ترقی کرو، تاکہ قبولیت دعا کے نظارے دیکھو، تاکہ خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا حاصل کرو اور دائمی تجارتوں کے وارث بن جاؤ جن میں کبھی کوئی خسارہ نہیں۔

آج ہمیں غیر قوموں کی، مذہب سے بھٹکے ہوؤں کی رونقیں اور تجارتیں اور دولتیں اپنی طرف کھینچ رہی ہیں اور نتیجۃً اپنے اس مقصد کو بھول رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے میں ہی سب برکات ہیں اور اس کے بلانے پر آنے پر ہی تمام تجارتیں ہیں، ایسی تجارتیں ہیں جو ہمیشہ کے لئے فائدہ دینے والی ہیں۔ تو یہ واضح کیا جا رہا ہے کہ سن لو یہ دنیا کی رونقیں اور تجارتیں اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہیں۔ پس ہم میں آج اگر تھوڑی تعداد بھی دوسروں کی نقل میں صرف جمعۃ الوداع کو اس لئے اہمیت دے رہی ہے کہ آج گناہ بخشوا لئے، اب اگلے سال دیکھی جائے گی تو ایسے سب لوگ انتہائی غلطی پر ہیں۔ ہاں اگر اس لئے آئے ہیں کہ آج کے جمعہ سے فیضیاب ہوتے ہوئے، اس کی برکات سے فیضیاب ہوتے ہوئے اب جمعوں کی حاضری میں باقاعدگی اختیار کرنی ہے تو یہ بہترین اور بابرکت ترین دن ہے ایسے شخص کی زندگی میں جس میں ایسا انقلاب پیدا ہوا۔ اس زمانے میں جیسا کہ مَیں نے کہا، جمعوں کی خاص اہمیت ہے کیونکہ سامان لہو ولعب بھی بہت ہے اور تجارتوں کی لالچیں بھی بہت ہیں۔ اس لئے ان سے بچنا بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑے اجر کا باعث ہے، اس کا ثواب بھی بہت بڑا ہے۔............

ہم وہ نہیں جو صرف سال کے سال جمعہ پڑھنے والے ہیں بلکہ ہم وہ ہیں جنہوں نے اصل کو پالیا۔ اس اصل کو پالیا ہے کہ............ یعنی جو اللہ کے پاس ہے وہ اس دل بہلاوے اور تجارت سے بہتر ہے۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اے اللہ! ہم نے تیرے اس اعلان کو خوب سمجھا ہے جو تُو نے اپنے پیارے رسول ﷺ کے ذریعہ سے کرایا تھا اور جس کا فہم و ادراک ہمیں حقیقت میں اس افضل الرسلؑ کے عاشق صادق نے کروایا کہ............ کہ اللہ تعالیٰ رزق عطا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ اور ایسی ایسی جگہوں سے رزق دیتا ہے جہاں سے بندے کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ پس ہم کس طرح رسول کو اکیلا چھوڑ کر لہو ولعب اور کھیل کود میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ یہ ہے وہ فہم و ادراک جو کم از کم ہر احمدی میں جمعہ کی اہمیت کے بارہ میں ہونا چاہئے۔ پس ہمیشہ یاد رکھو کہ احمدی یہ کبھی نہ بھولے کہ زمانہ کے امام کو مان کر، مسیح موعود کو مان کر ہماری ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ ہمارے جمعے اب عام جمعے نہیں رہے۔ ہماری اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کی کوشش اب سطحی نہیں رہی کہ عمل کر لیا، کر لیا، نہ کیا تو کوئی حرج نہیں۔ ہم نے تو اپنے جمعوں کی بھی حفاظت کرنی ہے۔ اپنی نسلوں کے جمعوں کی بھی حفاظت کرنی ہے اور جو تمام............ اور تمام قوموں کو دین واحد پر جمع کرنے کا کام ہمارے سپرد ہوا ہے اس کی بجا آوری بھی کرنی ہے۔ اگر ہمارے جمعوں میں باقاعدگی نہیں، اگر ہمارے جمعوں میں ایک خاص توجہ نہیں تو ہماری بیعت کا دعویٰ بھی بے فائدہ ہے۔ ہمارا قول و فعل کا تضاد بھی قابل فکر ہے۔

مَیں نے نسلوں کی تربیت کی بات کی ہے تو یہ بھی ذکر کردوں کہ بعض بیویاں بعض عورتیں اپنے خاوندوں کے بارہ میں دعا کے لئے لکھتی ہیں کہ دعا کریں کہ انہیں نمازوں میں باقاعدگی کی طرف توجہ پیدا ہو جائے، انہیں جمعوں میں باقاعدگی کی طرف توجہ پیدا ہو جائے۔ اس بات سے خوشی بھی ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو ایسی عابدات عطا کی ہوئی ہیں جن کو اپنی نمازوں کے ساتھ اپنے خاوندوں اور بچوں کی بھی فکر ہے۔ لیکن اس بات سے خوشی کے ساتھ ایک فکر بھی گھیر لیتی ہے کہ اگر ان خاوندوں کی، ان باپوں کی اصلاح نہ ہوئی جو دین کی طرف پوری توجہ نہیں دیتے تو ان کے بچے بھی ان کی دیکھا دیکھی وہی عمل نہ شروع کر دیں۔ آج کے زمانے میں جیسا کہ مَیں نے بتایا کھیل کود، لہو ولعب کی قسمیں بھی بے انتہا ہیں، دین سے بے توجہگی کہیں ان نئی نسلوں کو بھی لہو ولعب میں مبتلا نہ کر دے۔ جماعت کے بچے اللہ نہ کرے، اللہ نہ کرے، دین سے اور خدا سے اتنے دور نہ چلے جائیں جہاں سے واپسی مشکل ہو جائے۔

پس اس زمانے میں ایک احمدی کی ذمہ داریاں بہت بڑھی ہوئی ہیں۔ ایک امانت جو ہمارے سپرد ہے، ایک عہد جو ہم نے کیا ہے اس کا حق ادا کرنا ہے اور یہ حق دعا اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر ادا نہیں ہو سکتا اور اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کرتے ہوئے جمعے میں وہ گھڑی رکھی ہے جس میں وہ اپنے سے مانگی ہوئی ہر خیر کی دعا قبول فرماتا ہے۔ اور اس سے بڑی خیر کی دعا کیا ہوگی کہ ہم اللہ سے اپنی نسلوں کے اس سے مضبوط تعلق کی دعا مانگیں تاکہ وہ دین جو اللہ تعالیٰ کا آخری دین ہے اس پر قائم رہنے، اس پر اپنی نسلوں کو قائم رکھنے اور اس کے پھیلانے میں ہمارا بھی کردار ہو اور ہم حقیقت میں جمعہ کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ ہم حقیقت میں اُس مقصد کو پورا کرنے والے ہوں جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا تھا۔ اور آپ نے آخرین میں بھی ایک جماعت پیدا کر دی............ انہوں نے اپنی عبادتوں کے معیار بھی حاصل کئے، اپنے تعلق باللہ کے بھی مقام حاصل کئے۔ ہم میں سے بہت ہیں جن کو اس بات پر فخر ہے کہ ہم ان (رفقاء) کی اولادیں ہیں جن کو پہلوں سے ملنے کا مقام ملا۔ یہ فخر کسی کام نہیں آئے گا اگر ہم نے اپنے اعمال میں بھی ان بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پاک تبدیلیاں پیدا نہ کیں۔ پس فکر کا مقام ہے اور بہت فکر کا مقام ہے۔ اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔............

حضرت مسیح موعود نے اپنے وقت کی چند ایجادات کا ذکر فرمایا ہے اور فرمایا کہ ''جس قدر آئے دن نئی ایجادیں ہوتی جاتی ہیں اُسی قدر عظمت کے ساتھ مسیح موعود کے زمانہ کی تصدیق ہوتی جاتی ہے اور اظہار دین کی صورتیں نکلتی آتی ہیں''۔ آج دیکھیں سیٹلائٹ، ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ نے اس میں مزید وسعت پیدا کر دی ہے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائیدات کے طور پر ایم ٹی اے اور انٹرنیٹ بھی آپ کو مہیا فرما دیا ہے جس کے ذریعہ سے (۔) کا کام ہو رہا ہے۔ یہ سب دین واحد پر جمع کرنے کے سامان ہیں جیسا کہ آپ نے فرمایا۔ پس اللہ تعالیٰ تو یہ انتظامات فرما رہا ہے لیکن ہمیں بھی اس کے حکموں پر چلتے ہوئے اس زمانہ میں اپنی سوچوں کو وسعت دیتے ہوئے دعاؤں کے ساتھ اپنی اور اپنی نسل کی فکر کرتے ہوئے اس انقلاب میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے جہاں ہم............ کے نظارے دیکھتے ہوئے فیض پانے والے ہوں۔

پس اس زمانے میں ہر احمدی کو عبادتوں اور دعاؤں کے معیار کے سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ صرف رمضان اور رمضان کا آخری جمعہ نہیں بلکہ جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا پانچوں نمازیں اور جمعہ سے جمعہ اور رمضان سے رمضان ہمارے اندر پاکیزگی پیدا کرنے والا ہو۔ اللہ ہماری لغزشوں کو معاف فرمائے اور ہمیں بھی ان لوگوں میں شامل فرمائے جو فتح اور کامرانی کے نظارے دیکھنے والے ہوں گے۔ پس آج ہمیں اس جمعہ میں یہ عہد کرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں روزے کے ساتھ اس جمعہ کی عبادت کی توفیق عطا فرمائی ہے تو ہم اس مقصد کو سب سے پہلے اپنے اوپر لاگو کرنے والے بنیں جس کے لئے حضرت مسیح موعود آئے تھے اور اس کے لئے اپنی تمام برائیوں اور بدیوں کو نیکیوں میں بدلنے کی کوشش کریں۔ تمام ناپاکیوں کو پاکیوں میں بدلنے کی کوشش کریں۔

پس یہ تھوڑا سا وقت جو روزے کے اختتام اور رمضان کے اختتام میں اور جمعہ کے اختتام میں رہ گیا ہے اس میں ذکر الٰہی سے اپنی زبانیں تر رکھیں۔ بقیہ وقت اس بات کو ذہن میں رکھ کر اس کی جگالی کریں کہ ہم نے رمضان میں جو نیکیوں کی کوشش اور عبادات کی کوشش، اللہ کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کی ہے، مالی قربانیوں کی کوشش کی ہے۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے وعدے

پورے کرنے کی ان دنوں احمدی بہت کوشش کرتے ہیں تو ان تمام اعمال اور ان نیکیوں کو اس جمعہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ قبول فرمالے۔ اے اللہ! ہمیں اب ان عبادتوں، ان دعاؤں، ان نیکیوں، ان حقوق کی ادائیگیوں میں ہمیشہ قائم رہنے کی توفیق عطا فرما۔ ہمارا آئندہ ہر کام اور ہر عمل تیری رضا کا حصول ہو جائے جس کی برکات سے تُو ہمیشہ ہمیں متمتع فرماتا رہے۔ ہمیں ان انقلابات کے نظارے دکھا ناجن کا وعدہ تُو نے حضرت مسیح موعود سے کیا ہے۔ اپنے پیار کرنے والے اللہ سے ہم امید رکھتے ہیں کہ یہ دعائیں جب ہر ایک احمدی کے دل سے آج کے دن یکجائی صورت میں اُبل کر نکلیں گی تو ہر دل سے نکلی ہوئی دعا کا یہ سَوتا لاکھوں کروڑوں سَوتوں کی صورت میں جمع ہو کر اس تیز بہاؤ والے دریا کی صورت اختیار کرلے گا جس کے سامنے آیا ہوا ہر گند صاف ہو جاتا ہے۔ ایک دوسرے کی دعاؤں کی مدد سے ہمارے دلوں کے میل اسی طرح دھلتے چلے جائیں۔ پس آج کی دعاؤں کو اس شفاف پانی کے دھارے کی صورت بنادیں، یہ شفاف پانی کا دھارا جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے بنایا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہی بنتا ہے اور بنے گا اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے فیض پاتے ہوئے ہمارے دلوں کی کدورتوں اور میلوں کو مزید دھوتا چلا جائے گا اور ہم نیکیوں پر دوام اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مزید رضا اور اس کا قرب پانے والے بنتے چلے جائیں اور قبولیت دعا کے نظاروں کو دیکھنے والے ہوں۔ دلوں کی پاکیزگیوں کو دیکھنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے پیار کو دیکھنے والے ہوں۔ دشمن سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے والے ہوں اور اپنے آخری مقصد یعنی اللہ تعالیٰ کی حکومت اپنے دلوں میں بھی اور دنیا کے دلوں میں بھی قائم کرنے والے ہوں۔..........

پس یہ جمعہ جو دائمی برکات کا حامل ہے اور برکات سے فیضیاب کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اسے دیکھنے اور پانے کی توفیق عطا فرمائے۔ بعید نہیں کہ ہماری دعاؤں کے دوران اس وقت بھی ہمیں وہ گھڑی میسر آ گئی ہو جو قبولیت دعا کی گھڑی ہوتی ہے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔ رمضان کے آخری دن میں خاص طور پر ہر بیمار، مجبور، ضرورتمند کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ تمام دین کی خدمت کرنے والوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ تمام واقفین زندگی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ وہ بچے جن کے والدین نے، بچوں نے خود اپنے آپ کو وقف کیا ہے ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ انہیں اپنے عہد نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ مالی قربانی کرنے والوں کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔.......... تمام انسانیت کو دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہر تکلیف اور تباہی سے ان سب کو بچائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ ثانیہ کے بعد فرمایا:

اس وقت مَیں ایک ذکر کرنا چاہتا ہوں جیسا کہ ہمارے میں سے اکثریت کو پتہ ہے کہ ہمارے ایک فدائی کارکن، بڑے فدائی احمدی مکرم ملک خلیل الرحمٰن صاحب 5 راکتوبر کو گزشتہ جمعہ وفات پا گئے تھے۔.......... بڑے پرانے جماعت کے خدمت کرنے والے کارکنوں میں سے تھے۔ جب ایم ٹی اے شروع ہوا ہے اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات، تقریروں اور درسوں کا انگریزی میں ترجمہ کرتے رہے۔ پھر میرے بھی خطبات اور تقریروں کے ترجمے انہوں نے کئے اور گزشتہ جمعہ کو بھی جمعہ پر جانے کے لئے تیار ہو کر بیٹھے تھے کہ.......... جا کر ترجمہ کا فرض ادا کرنا ہے لیکن اسی دوران ان کو ہارٹ اٹیک ہوا اور جانبر نہ ہو سکے۔ پہلے تو پتہ بھی نہیں لگ رہا تھا کہ تکلیف کیا ہے۔ شام کے وقت پتہ لگا کیونکہ اس وقت وہ گھر میں اکیلے تھے۔ اکثر اعتکاف بیٹھا کرتے تھے۔ بڑے دعا گو تھے اور اعتکاف میں جو بڑا اہتمام کیا جاتا ہے، عام طور پر لوگ بڑے بڑے بستر لے کر آتے ہیں، وہ ایک رضائی یا لحاف لے آتے تھے اور بغیر تکیہ کے اس کو آدھے کو نیچے بچھا لیا کرتے تھے اور آدھے کو اوپر۔ یہ ان کے بعض ساتھیوں نے بتایا۔ بستر کا کوئی خاص اہتمام نہیں ہوتا تھا کہ.......... میں اگر آئے ہیں اور دعا کے لئے آئے ہیں تو زیادہ وقت دعاؤں میں ہی گزرے اور درود شریف بڑی کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ یہ ان کے ساتھ بیٹھے ہوئے اعتکاف میں ان کے ایک دوست نے بتایا۔ پھر حضرت مسیح موعود کی جو نظم ہے کہ ''اے خداوند من گنا ہم بخش'' ہر وقت ترنم سے پڑھتے رہتے تھے، گنگناتے تھے۔ ان کے ایک دوست نے لکھا ہے کہ انہوں نے کہا جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نفس مطمئنہ پر ایک خطبہ دیا تھا یا درس میں بیان فرمایا تھا تو جب سے مَیں نے سنا ہے مَیں تو اس وقت سے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ نفس مطمئنہ نصیب ہو جائے۔ اور علاوہ ترجمہ کی خدمت کے شروع میں قائد خدام الاحمدیہ بھی رہے اور اس کے علاوہ نیشنل سیکرٹری سمعی بصری تھے۔ سیکرٹری تعلیم تھے۔ ریجنل ناظم انصاراللہ بھی رہے۔ ریڈنگ جماعت کے صدر کے طور پر خدمات ادا کرتے رہے۔ اور گزشتہ سال ان کو یہاں یوکے میں جماعت احمدیہ کے پریس سیکرٹری کا کام بھی مَیں نے سپرد کیا تھا۔ بڑی خوش اسلوبی سے انہوں نے اس کو نبھایا اور ان کے ساتھ کام کرنے والے ایک نوجوان نے مجھے لکھا کہ باوجود اس کے کہ مَیں ناتجربہ کار تھا، نوجوان تھا لیکن جب بھی مَیں نے ان کو کوئی مشورہ دیا تو بڑی عاجزی سے اس کو سنتے تھے۔ کبھی یہ نہیں کہا کہ تم کون ہو مشورہ دینے والے۔ اگر بہتر ہوتا تھا تو قبول کر لیتے تھے نہیں تو بڑی حکمت سے سمجھا دیا کرتے تھے کہ اس میں یہ یہ نقصانات ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے، ان کے درجات بلند فرمائے۔ ان کی اولاد کو بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور سب کو صبر عطا فرمائے۔

کتابِ زیست کا روشن باب

وہ حسنِ رنگِ سُخن لاجواب ہے اُس کا
نگاہِ لطف و کرم بے حساب ہے اُس کا

وہ بولتا ہے تو خوشبو سی پھیل جاتی ہے
ہر ایک لفظ مُعطر گلاب ہے اُس کا

اسے حسین سی نسبت ہے آسمانوں سے
کہ نُور نُور میں ڈوبا شباب ہے اس کا

وہ جگمگاتا ہے فکر و عمل کی راہوں پر
کتابِ زیست میں روشن سا باب ہے اُس کا

ہیں اُس کی کانوں میں رس گھولتی ہوئی باتیں
سرور و کیف میں ڈوبا خطاب ہے اس کا

عبدالصمد قریشی

مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب

شاپنگ بیگ کے استعمال کو روکئے

میں جملہ احباب جماعت سے گزارش کرتا ہوں کہ شاپنگ بیگ کے استعمال کے پس منظر پر ذرا غور کیجئے؟ اور اس نقصان رساں بیگ کے ناجائز استعمال کو روکئے اور قومی سرمایہ کا تحفظ کیجئے۔

1970ء سے قبل یہ بیگ بہت کم دیکھنے میں آتا تھا۔ آہستہ آہستہ اب یہ اتنا عام ہو چکا ہے۔ جہاں کہیں بھی کھڑے ہو کر اردگرد دیکھیں ہر طرف یہ بکھرا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ برسوں تک رہنے والے اس بیگ کو آگ کے علاوہ کوئی چیز ختم نہیں کر سکتی لیکن جلانے سے بھی ماحول میں آلودگی پھیلتی ہے۔ ہر سال کروڑوں روپیہ کی لاگت سے تیار ہونے والے سیوریج کے نظام میں پھنس کر اس کو خراب کر دیتا ہے۔ اگر اس بیگ پر قابو نہ پا گیا تو میرے ناقص اندازہ کے مطابق اس صدی کے آخر تک ہوسکتا ہے کہ سمندر میں جہاز رانی بھی مشکل ہو جائے ایک اندازہ کے مطابق یہ چھوٹا بڑا بیگ روزانہ دو سے اڑھائی کروڑ کی تعداد میں صارفین کے ہاتھوں سے ہوتا ہوا سڑکوں، گلی محلوں اور سیوریج کے نظام کو تباہ کرنے کا موجب بنتا ہے۔ اب تو یہ دیہات کا بھی رخ کر کے زرعی اراضی پر بھی اثر انداز ہونے لگا ہے۔ انسانیت کی محبت بہت بڑی عبادت ہے۔ اگر اس بیگ کا آج ہم نے نہ سوچا تو آنے والی نسلوں کے لئے بہت مشکلات پیدا ہو جائیں گی۔ برائے مہربانی اس بیگ کا ضرورت سے زائد استعمال روک کر اپنے قومی سرمایہ اور زرعی اراضی کو بچائیں کیونکہ پاکستان کی معیشت کا بڑا حصہ زراعت پر ہے۔ جو بیرون ملک میں ہماری قومی پہچان ہے۔

یاد رکھیں اگر سونے چاندی کے برتن میں کھانا دل و دماغ بلکہ تمام اعضائے رئیسہ کو قوت اور طاقت دیتا ہے تو پولی تھین میں دودھ، دہی، لسی، گھی، سالن، سرکہ اچار، مربہ یا دیگر اشیاء خوردنی ڈال کر کھانا یقیناً کینسر جیسے موذی امراض کو جنم دیتا ہے اسی طرح شاپنگ بیگز کا غلط استعمال اور بعد استعمال ان سے پھیلنے والا گند ہمارے معاشرے کو تباہ کر رہا ہے۔ میں تمام افراد محققین، ماہرین، سائنسدانوں اور حکومت سے اپیل کرتا ہوں کہ اس کا متبادل سوچیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں انسانیت اور قوم و ملک کی بہتر سے بہتر رنگ میں خدمت کرنے کا موقعہ دے۔

ڈی پورٹ ہونے والے 103 پاکستانی واپس آ گئے ملک سے غیر قانونی طریقے اور جعلی دستاویزات کے ذریعے یونان، ترکی، لندن، ملائیشیا فرانس اور ساؤتھ افریقہ جانے والے 103۔ افراد ڈی پورٹ ہو کر واپس پاکستان پہنچ گئے جن میں سے 62۔ افراد کو رہا جبکہ 41 کو ایف آئی اے پاسپورٹ سرکل لاہور اور گوجرانوالہ کے حوالے کر دیا گیا۔

سبزیوں کے بیجوں سے لدا سیارہ۔ چین نے مختلف قسم کے پھلوں اور سبزیوں کے بیجوں سے لدے مصنوعی سیارچے کو کامیابی سے خلاء میں چھوڑ دیا ہے۔ چین کے سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق شی جیان 8 نامی مصنوعی سیارچہ کو گزشتہ روز لانگ مارچ شوسی راکٹ کے ذریعہ خلاء میں روانہ کر دیا گیا۔ اس سارچے پر مختلف قسم کے پھلوں اور سبزیوں کے دو ہزار بیج رکھے گئے ہیں۔ سیارچہ کو خلاء میں مخصوص وقت گزارنے کے بعد دوبارہ زمین پر واپس لایا جائے گا۔ سرکاری ذرائع ابلاغ کے مطابق اس دوران سیارچہ پر موجود بیجوں کو کائناتی شعاعوں سے گزارا جائے گا۔ اس تجربہ کا مقصد پیداوار میں اضافہ ممکن ہے۔ چینی ماہرین کے مطابق اس طرح کے بیجوں کو خلاء میں رکھنے اور بعد ازاں انہیں بونے سے قبل بھی اس نوعیت کے تجربات کئے گئے ہیں۔

کینیا میں احمدیت

جغرافیائی تعارف

سرکاری نام: جمہوریہ کینیا

دارالحکومت: نیروبی

یوم آزادی: 12 دسمبر 1963ء

حدود اربعہ: شمال میں ایتھوپیا اور سوڈان۔ جنوب میں تنزانیہ مشرق میں بحیرہ ہند اور صومالیہ اور مغرب میں یوگنڈا

رقبہ: 582650 مربع کلومیٹر

آبادی: 2 کروڑ 82 لاکھ (1996ء کے مطابق)

زبان: سواحیلی

تاریخ احمدیت

1896ء کے شروع میں حضرت مسیح موعود کے دو رفقا (حضرت منشی محمد افضل صاحب اور حضرت میاں عبداللہ صاحب) ریلوے یوگنڈا میں بھرتی ہو کر کینیا کی بندرگاہ ممباسہ پہنچے۔ یہ سب سے پہلے احمدی تھے جنہوں نے مشرقی افریقہ کے ساحل پر قدم رکھا۔ اسی سال تھوڑے تھوڑے وقفہ سے بعض اور احمدی بھی یوگنڈا ریلوے کے ملازم کی حیثیت سے ممباسہ پہنچے۔ یوں مشرقی افریقہ میں پہلی بار احمدیت کی داغ بیل پڑی۔

1929 میں تعمیر شروع ہو کر 1931ء میں تکمیل کو پہنچی۔

خلافت ثانیہ کے ابتدائی سالوں میں کینیا میں ہندوستانی احمدیوں کی آمد کا سلسلہ زور پکڑ گیا اور دعوۃ الی اللہ کا دائرہ بھی وسیع سے وسیع تر ہونے لگا۔ اس لئے جماعت احمدیہ نیروبی کی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کو مشرقی افریقہ بھجوانے کا ارشاد فرمایا۔ اس فیصلہ کے مطابق محترم مولانا صاحب موصوف 27 نومبر 1934ء کو نیروبی پہنچ گئے۔

دعوۃ الی اللہ کے کام کی وسعت کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مربیان مشرقی افریقہ بھجوانے کا فیصلہ فرمایا۔ چنانچہ سب سے پہلے محترم مولانا نورالحق صاحب انور نومبر 1945ء کو ممباسہ پہنچے۔ ان کے بعد مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب (جو ان دنوں مشرقی افریقہ کی ملٹری میں ملازم تھے) نے زندگی وقف کر دی اور جولائی 1946ء میں وہیں دعوۃ الی اللہ کا فریضہ سرانجام دینے لگے۔ فروری 1947ء میں چھ مربیان کا قافلہ قادیان سے بھجوایا گیا جو میر ضیاء اللہ صاحب۔ مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر۔ سید ولی اللہ شاہ صاحب، مولانا عنایت اللہ صاحب خلیل، مولانا جلال الدین صاحب قمر اور حکیم محمد ابراہیم صاحب پر مشتمل تھا۔ کچھ عرصہ بعد مولانا محمد منور صاحب اور مولانا عبدالکریم صاحب شرما بھی ان مربیان کے ساتھ دعوۃ الی اللہ کے کام میں شامل ہو گئے۔

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے جنوری 1936ء سے ممباسہ سے ماہوار اخبار ماپینز یا مونگو (Mapenzi ya Mungu) شروع کیا جو خدا کے فضل سے آج تک کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔

مترجم: محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب۔ پہلا ایڈیشن 1953ء میں نیروبی سے شائع ہوا۔

دورہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

1988ء کا سال مشرقی افریقہ کی جماعت کے لئے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ اسی سال جماعت احمدیہ کے کسی خلیفہ کے مبارک قدم اس سرزمین پر پڑے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دورے کا آغاز کینیا سے فرمایا۔ کینیا کا دورہ مکمل کرنے کے بعد (جو 27/اگست تا 3 ستمبر 1988ء جاری رہا) حضور 3 ستمبر کو ہمسایہ ملک یوگنڈا تشریف لے گئے۔ اس وقت کینیا کے امیر و مربی انچارج محترم مولانا جمیل الرحمٰن صاحب رفیق تھے۔ ان کے علاوہ جن مربیان نے بطور امیر و مربی انچارج کینیا خدمات سرانجام دیں ان کے نام یہ ہیں۔

☆محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ☆محترم مولانا نورالحق انور صاحب ☆محترم صوفی محمد اسحٰق صاحب☆ محترم مولانا عبدالکریم صاحب شرما ☆محترم مرزا لطف الرحمٰن صاحب☆ محترم مولانا محمد منور صاحب☆ مکرم بشیر احمد اختر صاحب☆ محترم مولانا وسیم احمد صاحب چیمہ☆ مکرم جمیل احمد صاحب

دورہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کینیا کا تاریخی دورہ مورخہ 26/اپریل تا 7 مئی 2005ء فرمایا۔ جس کی وجہ سے جماعت احمدیہ کینیا کے تعلیم و تربیت اور دعوت الی اللہ کے میدانوں میں دوررس نتائج برآمد ہوئے۔ حضور انور کا نیروبی میں والہانہ استقبال کیا گیا۔ حضور انور نے جماعت احمدیہ کینیا کے 40ویں جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائی اور روح پرور خطابات سے نوازا۔ سرزمین کینیا سے حضور انور کے خطبات جمعہ اور دیگر خطابات ایم ٹی اے نے Live نشر کئے۔ حضور انور دورہ کے دوران اہم شخصیات اور عمائدین پر مشتمل استقبالیہ میں شریک ہوئے مشن ہاؤسز اور کلینکس وغیرہ کا جائزہ فرمایا، بیوت الذکر، مشن ہاؤسز اور میڈیکل سنٹرز کا سنگ بنیاد رکھا اور ایک بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ حضور انور نے کینیا میں اپنے قیام کے دوران نیشنل مجلس عاملہ اور ذیلی تنظیموں کی مجالس عاملہ کو ہدایات سے نوازا اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اس طرح کینیا کا ملک ان خوش نصیب ممالک میں شمار ہوتا ہے جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک قدم پڑے ہیں۔

خبریں

سابق وزیر اعظم میاں نوازشریف کی لاہور آمد

7 سالہ جلاوطنی کے بعد مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نوازشریف اور صدر شہباز شریف اپنے دیگر اہل خانہ کے ہمراہ سعودی بادشاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کے خصوصی طیارے میں جدہ سے لاہور پہنچ گئے۔ علامہ اقبال انٹرنیشنل ائیر پورٹ پران کا والہانہ استقبال مسلم لیگ ن کے رہنماؤں، پنجاب سرحد کے مسلم لیگی صوبائی صدور کے علاوہ پارٹی کے عہدیداروں اور ہزاروں کارکنوں نے کیا۔ اس موقع پر سیکیورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے تھے اس کے علاوہ فائر بریگیڈ ایمبولینس اور دیگر پروٹوکول کی گاڑیاں بھی ہمراہ تھیں۔ پولیس نے لاہور ائیر پورٹ کو گھیرے میں لیا ہوا تھا لیکن مسلم لیگی کارکنوں کی تعداد بڑھنے پر پولیس انہیں ائیر پورٹ کی حدود میں داخل ہونے سے نہیں روک سکی۔

نوازشریف کی واپسی مفاہمتی آرڈیننس کا نتیجہ ہے

پیپلز پارٹی کی چیئر پیرسن بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کے سربراہ نوازشریف کی پاکستان آمد فوجی مفاہمتی آرڈیننس کا نتیجہ ہے۔ میری اور حکومت کے درمیان جو بات چیت ہوئی تھی اس کے نتیجہ میں میاں نوازشریف کی آمد ایک مثبت قدم ہے۔ نوازشریف کی واپسی سے ملک میں سیاسی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ ہم ان کی واپسی کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ اس بات کا اظہار انہوں نے صوبائی الیکشن کمیشن میں اپنے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔

پنجاب کو گیس پہنچانے والی پائپ لائنیں دھماکے سے اڑا دی گئیں

بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں نامعلوم افراد نے پنجاب کو گیس فراہم کرنے والی 30 اور 24 انچ قطر کی پائپ لائنوں کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا ہے جس کے بعد واپڈا کے تمام پاور ہاؤسز کو گیس کی فراہمی معطل ہو گئی ہے۔ واقعہ کے بعد مقامی انتظامیہ اور متعلقہ محکمے کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور نقصانات کا جائزہ لیا۔ ذرائع کے مطابق جلد ہی متاثرہ گیس پائپ لائنوں کی مرمت کا کام شروع کر کے گیس کی فراہمی بحال کر دی جائے گی۔

سوات میں فوجی آپریشن جاری 30 عسکریت پسند ہلاک

آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل وحید ارشد نے کہا ہے کہ سوات میں سیکیورٹی فورسز نے کئی اہم مقامات کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔

ترياق بواسير
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

مکان برائے فروخت
نیا تعمیر شدہ پانچ مرلہ کا ڈبل سٹوری مکان۔ مکمل رہائش اور دیگر سہولیات پر مشتمل بہترین لوکیشن نزد ساہیوال روڈ واقع ہے۔
پراپرٹی ایجنٹس سے معذرت کے ساتھ
رابطہ فون نمبر: 03336714450

ربوہ میں طلوع وغروب 27 نومبر

طلوع فجر	5:19
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

BEST WAY TO EARN
FOREIGN EXCHANGE
Overseas Residents, Business Visitor, Personals Going Abroad
Hand made Carpets+Rugs Pakistani Afghani, Irani, Vegetable+ Tarditional
Carry with you or free Delivery in all Countries Best life time Gifts for Happy Occasions
Lahore Carpet Weavers
Wahid Mansion 14-B Davis road Lahore.
Ph:042-6368879
Cell:0321-4107697

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون: 0425301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائیٹر: چوہدری اکبر علی

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ورائٹی: بخارا اصفہان، شیرکار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ نیکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

انگریزی ادویات و یکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Sarmad SJ Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam 0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Ichra Branch Shop#231, Madina Bazar,Ichra Lahore
Tel:+92-42-7595943 Tel:+92-42-7523145
contact@sarmadjewellers.com Fax:+92-42-7567952

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز ربوہ 6214510
شوروم پی سی او فون 0300-4146148,049-4423173

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 047-6214228 رہائش 6215751

اسٹیٹ ہاؤس
PCSIR STAFF کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
لاہور ربوہ کراچی میں پراپرٹی کی خرید وفروخت کیلئے
0333-6713217 ربوہ
0333-2113809 کراچی
042-5122261-0333-4615339 لاہور

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاوز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سینکی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ چونا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: نصیر الدین ہمایوں
0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

سپر دھماکہ آفر
اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں
Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ A/C کی مکمل ورانٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکرو ویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

CPL-29FD

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
نیشنل الیکٹرونکس
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
042-7223228
7357309
0301-4020572
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: منصور احمد شیخ